سوال

(07) نبی سب حیات ہے یا نہیں؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

نبی سب حیات ہے یا نہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

قرآن مجید میں صاف ارشاد ہے۔ إِنَّكَ مَيِّتٌ وَإِنَّهُم مَّيِّتُونَ ٣٠

''اے نبی ﷺ تم بھی مرنے والے ہو۔ اور یہ مخالفین بھی سب ایک دن مرنے والے ہیں۔'')

حدیث بخاری شریف میں ہے۔ آپ ﷺ کا انتقال پر اختلاف ہوا کہ آپ ﷺ زندہ ہیں۔ یا آپ ﷺ فوت ہوچکے ہیں۔ تو حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے آپ ﷺ کے چہرہ مبارک سے کپڑا اٹھایا اور دیکھ کر فرمایا:

اما موتۃ الاولی فقد ذقتہا ''حضور ﷺ ایک موت کا ذائقہ چکھ چکے ہیں'' رہی روحانی زندگی سو وہ انبیاء اور اولیاء اور شہداء سب کو حاصل ہے۔ يُرزَقونَ ١٦٩ فَرِحينَ بِما ءاتىٰهُمُ اللَّهُ مِن فَضلِهِ (سورۃ آل عمران)

اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل و کرم سے جو کچھ ان کو دیا ہے۔ اس پر وہ مگن رہتے ہیں۔ (اہل حدیث جلد نمبر 44 صفحہ نمبر 15)

تشریح از علامہ ابو القاسم سیف بنارسی ؒ

حیات برزخی کا مسئلہ قیاسی نہیں ہے کہ حیات شہداء پر آپ ﷺ کی حیات بعد الممات کو قیاس کیا جائے۔ بلکہ اس کے لئے نص کا ہونا ضروری ہے۔ آپ ﷺ کے لئے صاف ارشاد ہے۔ إِنَّكَ مَيِّتٌ وَإِنَّهُم مَّيِّتُونَ ٣٠

أَفَإِي۟ن مَّاتَ أَوْ قُتِلَ .... ١٤٤ (آل عمران)

حضرت صدیق اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے خطبہ میں ہزارہا صحابہ رضوان اللہ عنہم اجمعین کی موجودگی میں فرمایا تھا۔ من کان یعبد محمدا اذان محمد قدمات 1 (بخاري پ 5) اوراسی پ سب صحابہ رضوان اللہ عنہم اجمعین نے سکوت فرمایا۔ ابو داؤد میں ہے آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا۔ مامن احد یسلم وعلی الا رد اللہ علی روحی حتی ارد علیہ (مشکواۃ) ص 78) اگر آپ ﷺ قبر میں زندہ ہوتے درروح چہ معنی ورد۔ بخلاف شہدا کے کے ان کی بابت اللہ تعالیٰ نے صاف فرمایا ہے۔ بَل أَحياءٌ عِندَ رَبِّهِم يُرزَقونَ ١٦٩

(ارسال کردہ مولانا عبد الروف جھنڈے نگری)

1۔ جو محمد رسول اللہ ﷺ کا پجاری تھا۔ یعنی آپ ﷺ کے محض ڈر سے مسلمان ہوا تھا۔ اس کو معلوم ہونا چاہیے کہ آج محمد رسول اللہ ﷺ انتقال فرما چکے ہیں۔ ایسے لوگوں کو اختیار ہے کہ مسلمان رہیں یا کافر ہو جائیں۔ جو لوگ اسلام کو دین الٰہی برحق مذہب جان کر مسلمان ہوئے ہیں۔ ان کو حضور ﷺ کی وفات سے کوئی مخالفانہ اثر نہیں لینا چاہیے۔ جس اللہ پر وہ ایمان لائے ہیں۔ وہ ہمیشہ ہمیشہ رہنے والا سفیر فانی ہے۔ الخ

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ امرتسری

جلد 01 ص 107

محدث فتویٰ